# الأربعون الكيلانية

## چالیس احادیثِ گیلانی

تالیف

شہزادۂ غوثِ اعظم الشیخ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سیدنا حافظ عبد الرزاق گیلانی

مترجم

حضرت علامہ عبد الغفور چشتی

انجمن ضیاء طیبہ

WWW.ZIAETAIBA.com

# الأربعون الكيلانية

## چالیس احادیثِ گیلانی

شہزادۂ غوثِ اعظم الشیخ رضی اللہ تعالیٰ عنہ
سیدنا حافظ عبدالرزاق گیلانی

مترجم:
حضرت علامہ عبدالغفور چشتی

انجمن ضیاءِ طیبہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ ﷺ

جمیع الحقوق محفوظة


| | | |
|---|---|---|
| ضیائی سلسلہ اشاعت | : | ۱۰۵ |
| نام کتاب | : | چالیس احادیثِ گیلانی |
| مصنف | : | حضرت سیدنا تاج الدین عبدالرزاق گیلانی رحمۃ اللہ علیہ |
| ترجمہ | : | حضرت علامہ عبدالغفور چشتی |
| صفحات | : | ۴۸ |
| تعداد | : | ۵۰۰۰ |
| سنِ اشاعت | : | دسمبر ۲۰۱۷ء / ربیع الثانی ۱۴۳۹ھ |
| پروف ریڈنگ | : | ندیم احمد ندیم نورانی |
| کمپوزنگ | : | محمد طالب خان |
| سرورق | : | محمد مدثر اکرام |
| طباعت | : | |
| ہدیہ | : | |
| ناشر | : | ضیائی دارالاشاعت انجمن ضیائے طیبہ |

PDF فارمیٹ کے لیے

www.ziaetaiba.com/ur/books/40-ahadees-e-gilani



انجمن ضیاءِ طیبہ

Url: www.ziaetaiba.com

**Anjuman Zia-e-Taiba**

*E-mail: info@ziaetaiba.com*

بسم الله الرحمن الرحيم

# آئینۂ کتاب


| | |
|---|---|
| پیش لفظ | 7 |
| حالاتِ مصنّف | 12 |


## اربعین احادیث


| | |
|---|---|
| میرے صحابہ کو گالی مت دو | 15 |
| عمل کی فضیلت | 15 |
| اللہ تعالیٰ کے راستے میں کام کرنا | 17 |
| حضور علیہ الصلاۃ والسلام کا اپنی امّت کی شفاعت کرنا | 17 |
| اہلِ اللہ کون | 18 |
| مومنوں کا ایک دوسرے کو نصیحت کرنا | 18 |
| اعضا کی حفاظت کرنا | 19 |
| جماعت کو لازم پکڑنا | 19 |
| والدین کے دوستوں سے نیکی کرنا | 20 |

زمین والوں میں سب سے بہترین لوگ 20
امّتِ محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے طبقات 21
بیس لاکھ نیکیاں 22
سوتے وقت کی دعا 23
ابنِ آدم کی حرص 23
جنّت ان کے لیے ہے جو اللہ کے ساتھ شرک نہیں کرتے 24
بہترین لوگ 25
اللہ جَلَّ شَانُہٗ کا دیدار 25
مقبول دعائیں 27
بادشاہی 27
لوگوں کی خاطر تواضع کرنا 28
نبیِ رحمت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا لباسِ مبارک 28
قبر کا عذاب 29
رات کی نماز 29
پہلے دائیں اور پھر بائیں طرف 30
صبح کے وقت کی دعا 31
اللہ تعالیٰ کا اپنے بندے کی توبہ سے خوش ہونا 32
وضو میں اعضا کا چمکنا 33

| | |
|---|---|
| موت کی تمنّا سے منع کے بارے میں | 34 |
| سلام کو پھیلانا | 34 |
| سودی معاملات کرنے والے | 35 |
| غم کے وقت کیا کہا جائے؟ | 35 |
| عید کی نماز | 36 |
| جنّت کی خوش خبری | 37 |
| مظلوم سے معافی چاہنا | 39 |
| نبی کریم علیہ الصلاۃ والسلام کی دعا | 39 |
| سختی نہ کرنا | 41 |
| والدہ کی رضا | 41 |
| رمضان اور عاشورا کے روزے | 44 |
| اسماء النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم | 44 |
| جنّتی لوگ | 45 |
| مخطوطات | 45 |
| گیارہویں شریف پر کلام | 48 |

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

## پیش لفظ

## سُخنِ ضیاءِ طَیّبہ

کھاتے ہیں تیرے در کا!

اسلامی سال کے ابتدائی چار ماہ عشق و محبت والے عقیدت و احترام کے گھنے شجر کی چھاؤں میں گزارتے ہیں:

محرم الحرام میں خلیفہ دوم واہل بیتِ اطہار کے سایۂ عاطفت کی لطف اندوزی

صفر المظفر میں مجددِ دینِ کرام کے سایۂ برکت کی چھلکتی پیالی

ربیع الاوّل میں بارھویں والے کے سایۂ رحمت کی مہکتی کیاری

ربیع الثانی میں گیارھویں والے کے سایۂ شفقت کی دست کاری

گو کہ عشق و محبت والوں کے لئے جو عقیدت و محبت کا قالین بچھا کر ان نفوسِ قدسیہ کے مبارک لمحات کی تجلیات کا خیر مقدم کرتے ہیں پھر اسی روپے کو سال کے آخری لمحات تک برقرار رکھ کر اسلامی شعار و تہذیب کا خوب پرچار کرتے ہیں۔

جس کا کھانا اسی کا گانا، ضیائے طیبہ بھی یہ ہی گن گاتا ہے کہ

کیسے آقاؤں کا بندہ ہوں رضاؔ

بول بالے میری سرکاروں کے

الحمدللہ تعالیٰ!

دین وملّت کی ترویج واشاعت میں گزرے ہوئے ضیائے طیبہ کے گیارہ برس گیارھویں والے کے کرم سے گوناگوں خصوصیات سے مسجع رہے، جب کہ ضیائے طیبہ نے اپنے مخصوص درجِ ذیل گیارہ شعبہ جات کی سرگرمیوں کو عوام و خواص کے دیے گئے نتائج میں ممتاز پایا:

| | | |
|---|---|---|
| ضیائی مدارس | ضیائی دار الافتاء | ضیائی دارالتحقیق والتصنیف |
| ضیائی دارالاشاعت | | ضیائی تربیتی نشست |
| ضیائی ریسرچ ریفرنس لائبریری | | ضیائی آئی ٹی ونگ |
| ضیائی مجالس ومحافل | | ضیائی زاویہ فکر ونظر |
| ضیائی ایپس | | ضیائی ویب سروسز |

مندرجۂ بالا گیارہ دفتروں کے علاوہ ضیائے طیبہ اپنے دفتر میں سینکڑوں دفتر کھولے رکھے ہے، جس کو قیدِ تحریر میں لانے کے لیے ایک دفتر درکار ہے، ہاں البتہ اب تک کی ضیائی دارالاشاعت سے آراستہ کتب کے سخن ضیائے طیبہ سے گیارہ برسوں کے روزوشب پر روشنی ڈالی جاسکتی ہے۔

# چالیس احادیث

گیارھویں والے آقا کے نام سے منسوب بارھویں والے آقا کے فرمودات کا یہ مجموعہ چالیس احادیثِ کریمہ پر مشتمل ہے، جسے گیارھویں والے کے شہزادے شیخ سیّدنا عبد الرزاق گیلانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے جمع کیا، خلق کے واسطے نفع بخش کیا۔

قارئین کے علم اور قرطاس پر حفظِ ماتقدم کی خاطر ضیائے طیبہ کے گیارہ برسوں میں بارھویں والے آقا کی احادیثِ کریمہ پر کیے گئے گیارہ شہ پاروں کی فہرست قلم بند کی جا رہی ہے:

| شمار | نام | مصنف/مؤلف | مترجم/تحقیق | زبان |
|---|---|---|---|---|
| ۱ | اربعین الاحادیث | ـ | ـ | عربی |
| ۲ | قرۃ العیون | امام ابو اللیث ثمر قندی | مفتی غلام معین الدین نعیمی | اردو |
| ۳ | فضائل مدینۃ الرسول | مولانا محبوب علی خاں قادری | ـ | اردو |
| ۴ | احیاء المیت فی فضائل الاہلبیت | علامہ امام جلال الدین سیوطی | مفتی اکرام المحسن فیضی | اردو |
| ۵ | علی سے پوچھ کتنا عظیم ہے صدّیق | مفتی اکرام المحسن فیضی | ـ | اردو |
| ۶ | فضائل مسواک (باب چالیس احادیث) | سیّد محمد مبشر قادری | ـ | اردو |
| ۷ | مقام امام اعظم (باب روایاتِ امامِ اعظم) | شیخ الحدیث مفتی محمد منظور احمد فیضی | مفتی اکرام المحسن فیضی | اردو |
| ۸ | معرفة الخصال المكفرة للذنوب المقدمة والمؤخرة | علامہ حافظ ابنِ حجر عسقلانی | مفتی اکرام المحسن فیضی | اردو |
| ۹ | الاربعون الكيلانية | امام عبد الرزاق گیلانی | علامہ عبد الغفور چشتی | اردو |
| ۱۰ | تمام المنہ (زیرِ طبع) | علامہ عبد اللہ بن صدّیق غماری | مفتی عبد الرشید چشتی | اردو |
| ۱۱ | ضیاء الاحادیث (زیر تدوین) | ـ | ـ | اردو |

رسالۂ ہٰذا کی کھوج فقیر نے اکرامِ ملّت حضرت علامہ مفتی محمد اکرام المحسن فیضی دامت برکاتہم کے ہمراہ مختلف مکتبوں سے علمی موتی چنتے ہوئے لگائی۔ کتاب کو عنوان و افادیت اور مصنف کی اہمیت کو مدِّ نظر رکھتے ہوئے مفتی صاحب کے حکم پر فوراً خرید لیا گیا۔

شہزادۂ غوث الوریٰ کا عام فہم اندازِ ترتیب اور چالیس احادیثِ کریمہ کا عوام الناس کے مطابق چناؤ؛ الغرض، رسالے کی فہرست کو دیکھتے ہی باہمی مشاورت سے رسالے کا ترجمہ و اشاعت کا ذہن بن چکا تھا۔ ضیائے طیبہ کی علمی و تحقیقی مصروفیات کے سبب، اس رسالے کا ترجمہ فوری طور پر ممکن نظر نہیں آرہا تھا، پھر ادارے سے تعلق رکھنے والے ایک محترم جناب مولانا احمد فرحان سعیدی صاحب زید مجدہ نے اپنے استادِ محترم حضرت علامہ مولانا عبد الغفور چشتی صاحب مدظلہ العالی کا ذکرِ خیر فرمایا اور ان سے اس رسالے کے ترجمے کی درخواست کی۔ حضرت نے چند ہفتوں میں رسالے کو اردو زبان میں منتقل کرنے کے بعد، ادارے کے حوالے فرما دیا۔

چوں کہ یہ تمام معاملات دو سال قبل طے ہوئے کہ جب ادارے کو گیارہ سال مکمل ہوئے تھے اور فقیر نے اس رسالے کا یہ پیش لفظ جس کی ابتدائی تحریر (جو دو سال قبل لکھی) اب اشاعت سے قبل اختتامی الفاظ کے ساتھ مکمل ہوئی۔

بارھویں والے سرکار ﷺ کا فرمانِ جنت نشان ہے کہ

"جو شخص میری امّت تک پہنچانے کے لئے دینی امور کی 40 حدیثیں یاد کرلے گا تو اسے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن عالم دین کی حیثیت سے اٹھائے گا اور بروزِ قیامت میں اس کا شفیع اور گواہ ہوں گا۔"

گیارھویں صدی کے مجددِ اسلام، شیخِ محقق، شاہ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اپنی تصنیف "اشعۃ اللمعات" میں مذکورۂ بالا حدیث شریف سے متعلق کلام کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں کہ

"اس سے مراد چالیس احادیث کا لوگوں تک پہنچانا ہے اگرچہ وہ یاد نہ ہوں۔"

قارئین محترم۔۔۔! ادارۂ ضیائے طیبہ کا اس حدیث شریف پر عمل کرتے ہوئے یہ اقدام انسدادِ تیرگی میں پہلا یا آخری قدم نہیں، بلکہ انسدادِ تیرگی کے لئے ضیائے طیبہ پہلے بھی ہمہ وقت پیش پیش رہی ہے اور ہمیشہ رہے گی۔

قارئین محترم انجمن ضیائے طیبہ کے لئے اللھم زدفزد کے الفاظ کے ساتھ مزید دعاؤں بھرے کلمات سے دعا گو رہیں۔

آمین

سید محمد مبشر قادری
انجمن ضیاء طیبہ

# حالاتِ مصنف

از: مُفتی محمد اکرام المحسن فیضی

جگر گوشۂ سرکار غوثِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ قطب الاقطاب حضرت سیّدنا عبدالرزاق رضی اللہ تعالیٰ عنہ عنہ ۲۸/ ذوالقعدہ/ ۵۲۸ھ کو بغداد، عراق میں پیدا ہوئے۔ حضور غوثِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی نگرانی میں تربیت ہوئی اور ''تاج الدین'' کے لقب سے مشہور ہوئے۔

حضور سرکار غوثِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے علومِ دینیہ کی تکمیل کی۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے علاوہ شیخ ابوالحسن بن صرما، شیخ ابوالوقت

ہروی، شیخ ابوالقاسم بن بیان، شیخ ابوالفضل محمد بن عمرارموی، شیخ حافظ ابوالفضل محمد بن ناصر رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین سے علمی استفادہ کیا۔

آپ اپنے دور میں حدیث کے ماہر تھے اور امام احمد بن حنبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فقہ کے عظیم فقیہہ تھے اور زہد، تقویٰ، عبادت وریاضت میں اپنی مثال آپ تھے۔

حافظ ذہبی تاریخِ اسلام میں آپ کی شان بیان کرتے ہوئے رقم طراز ہیں:

"ابو بکر عبدالرّزّاق الجیلی ثم البغدادی الحنبلی المحدّث الحافظ الثّقة الزّاهد۔"

## آپ کے تلامذہ میں

حافظ ابوعبداللہ محمد بن سعید وبیتی متوفی ۶۳۷ھ حافظ ابنِ نجار، شیخ اسماعیل بن احمد غانم علثی، شیخ علی بن علی خطیب زوبا، شیخ ابوالحسن علی بن معالی رصافی، شیخ شمس الدین عبدالرحمٰن، شیخ احمد بن شیبان، خدیجہ بنتِ شہاب بن راجح، شیخ اسماعیل عسقلانی وغیرہم شامل ہیں۔

حضرت سیّدنا عبدالرزّاق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بارے میں منقول ہے کہ آپ نے تیس سال خشیتِ الٰہی کے سبب اپنا چہرہ آسمان کی طرف نہیں

کیا۔آپ کا وصال ۶/ شوّال ۶۰۳ھ کو بغداد شریف میں ہوا،اور بابِ حرب کے پاس تدفین ہوئی۔

آپ کی اولاد میں چار صاحبزادے:

۱۔ شیخ سیّدنا ابو صالح نصر (قاضی القضات) رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۲۔ شیخ سیّدنا عبدالرحیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۳۔ شیخ سیّدنا اسماعیل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۴۔ شیخ سیّدنا ابوالمحاسن فضل اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اور دو صاحبزادیاں ہوئیں۔

(ماخوذاز: تاریخ النقباء، ص۶۱،دارالکتب العلمیہ، بیروت)

# اربعین
# احادیث

## میرے صحابہ کو گالی مت دو

حضرت سیّدنا ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا:

میرے صحابہ کو گالی مت دو۔ اس ذات اقدس کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے، اگر تم میں سے کوئی ایک احد پہاڑ کی مثل سونا اللہ کی راہ میں خرچ کرے تو وہ ان میں سے کسی ایک کی مُد (مٹھی برابر) یا اس کے نصف کو بھی نہیں پا سکتا۔ [۱]

## عمل کی فضیلت

حضرت سیّدنا انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ مرفوع حدیث بیان کرتے ہیں کہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جس کو اللہ سُبحانَہٗ وَتَعَالیٰ کی طرف سے فضل پہنچے پس اس پر عمل کیا تو اللہ تعالیٰ اس کو وہ عطا کرے گا اگرچہ وہ اس طرح نہ تھا۔ [۲]

---

[۱] بخاری شریف: حدیث نمبر 3673؛ مسلم: حدیث نمبر ۲۰۴۰۔

[۲] جامع بیان العلم: حدیث نمبر ۹۳۔

## اللہ تعالیٰ کے راستے میں کام کرنا

حضرت سیّدنا سہل رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبیِ رحمت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اللہ تعالیٰ کے راستے میں ایک صبح یا ایک شام تمام دنیا سے اور جو کچھ اس دنیا میں ہے ان سب سے بہتر ہے۔[۱]

## حضور علیہ الصّلاۃ والسّلام کا اپنی امّت کی شفاعت کرنا

حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا:

بے شک ہر نبی کی ایک دعا ہوتی ہے جو وہ اپنی امّت کے لیے کرتا ہے اور میں نے اپنی دعا کو قیامت کے دن اپنی امّت کی شفاعت کے لیے بچا رکھی ہے۔[۲]

---

[۱] بخاری شریف: حدیث نمبر2794؛ مسلم: حدیث نمبر۱۸۸۱؛ امام احمد:۳/۴۳۳، حدیث نمبر۱۵۵۳۸، ۱۵۵۴۱، ۱۵۵۴۳، ۱۵۵۴۴، ۱۵۵۴۶۔

[۲] بخاری شریف: حدیث نمبر6305؛ مسلم: حدیث نمبر ۲۰۰؛ امام احمد: ۳/۱۳۴، حدیث نمبر ۱۲۳۶۱۔

## اہل اللہ کون؟

حضرت سیدنا انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

لوگوں میں سے کچھ اللہ والے ہوتے ہیں، عرض کی گئی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! اللہ والے کون ہوتے ہیں؟

تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا، جن کے پاس قرآن کا علم ہے وہی اللہ والے ہیں اور اس کے خاص بندے ہیں۔ [۱]

## مومنوں کا ایک دوسرے کو نصیحت کرنا

سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

بعض مومن دوسرے بعض مومنوں کے لیے خیر خواہ اور محبت رکھنے والے ہوتے ہیں، اگرچہ ان کے مراتب اور ان کے جسم جدا جدا ہوں۔ اور فاجر لوگ بعض دوسرے فاجر لوگوں کے لیے کھوٹ رکھنے والے اور آپس میں جھگڑا کرنے والے ہوتے ہیں، اگرچہ ان کے مراتب اور ان کے جسم اکھٹے ہوں۔ [۲]

---

[۱] مسند امام احمد: ۳/۱۲۷، حدیث نمبر ۱۲۲۶۴؛ ۳/۱۲۸، حدیث نمبر ۱۲۲۷۷؛ ۳/۲۴۲، حدیث نمبر ۱۳۵۲۶؛ سننِ ابنِ ماجہ: حدیث نمبر ۱۸۷۔۲۱۵۔

[۲] البیہقی : حدیث نمبر ۷۶۴۸۔

## اعضا کی حفاظت

سہل بن سعد رضی اللہ تعالی عنہ روایت کرتے ہیں کہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جو شخص مجھے اس بات کی ضمانت دے جو اس کے دو جبڑوں (زبان) اور دو ٹانگوں کے درمیان (شرم گاہ) ہے تو اس کو جنّت کی ضمانت دیتا ہوں۔[1]

## جماعت کو لازم پکڑنا

سیّدنا عمر بن خطّاب رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جو جنّت کی خوشبو کا ارادہ رکھتا ہے اس کو چاہیے کہ جماعت کو لازم پکڑے، کیوں کہ شیطان ایک کے ساتھ ہوتا ہے اور دو (۲) سے بہت دور ہوتا ہے۔[1]

---

[1] جامع ترمذی: حدیث نمبر ۱۹۳۶؛ مسند امام احمد: ۳۳۳/۵، حدیث نمبر ۲۲۸۱۸۔

[2] کتاب السنۃ ابن ابی عاصم۔

## والدین کے دوستوں سے نیکی کرنا

حضرت ابو اُسید رضی اللہ تعالی عنہ (جو کہ بدری صحابہ ہیں) فرماتے ہیں کہ میں نبیِ کریم ﷺ کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ ایک انصاری آیا اور عرض کی یا رسول اللہ ﷺ کیا والدین کے مرنے کے بعد مجھ پر والدین کی نیکی میں سے کچھ باقی ہے، جس کے ذریعے میں ان کے ساتھ نیکی کر سکوں تو ارشاد فرمایا:

اَلصَّلَاۃُ عَلَیْہِمَا وَالْاِسْتِغْفَارُ لَھُمَا وَاِنْفَاذُ عَھْدِھِمَا مِنْ بَعْدِ ھِمَا وَاِکْرَامُ صَدِیْقِھِمَا وَصِلَۃُ الرَّحِمِ الَّذِیْ لَا رَحِمَ لَکَ اِلَّا مِنْ قِبَلِھِمَا۔ فَھٰذَا الَّتِیْ بَقِیَ عَلَیْکَ۔

ان پر نمازِ جنازہ پڑھنا، ان کے لیے استغفار کرنا اور ان کے مرنے کے بعد ان کی وصیت پورا کرنا اور ان کے دوستوں کی عزت کرنا۔ اور صلہ رحمی جسکا تیرے ساتھ رشتہ نہ ہو مگر ان کی طرف سے ہو۔ بس یہی وہ چیز ہے جو تجھ پر باقی ہے۔ [1]

## زمین والوں میں سے سب سے بہترین لوگ

حضرت سفیان رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے سیدنا جابر رضی اللہ تعالی عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ ہم حضور ﷺ کے

---

[1] سننِ ابی داؤد: حدیث نمبر ۵۱۴۲/۱۱۰۱)، سننِ ابن ماجہ: حدیث نمبر ۳۶۶۴،۸۰۰)، مشکوۃ المصابیح: حدیث نمبر ۴۹۳۶۔

ساتھ حدیبیہ کے دن چودہ سوافراد تھے، تو نبیِ رحمت ﷺ نے ہمیں ارشاد فرمایا:

أَنْتُمُ الْيَوْمَ خَيْرُ أَهْلِ الْأَرْضِ۔

کہ آج تم زمین والوں میں سب سے بہترین لوگ ہو۔

امام بخاری نے اس کو علی ابن المدینی کے واسطے سے روایت کیا ہے اور اس کے آخر میں سیدنا جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا یہ قول بھی ہے کہ اگر میں دیکھتا ہوتا (کیوں کہ وہ اس وقت نابینا تھے) تو میں تمہیں درخت کی جگہ دِکھاتا۔ [1]

## اُمّتِ محمّد ﷺ کے طبقات

سیّدنا انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

میری امّت کے طبقات پانچ ہیں، ان میں سے ہر طبقہ چالیس سال پر محیط ہو گا۔ پس میرا طبقہ اور میرے صحابۂ کرام کا طبقہ علم والے اور ایمان والے ہیں، اور جو لوگ اسی ۸۰ ہجری تک ان کے قریب ہوں گے وہ نیکی اور تقویٰ والے ہوں گے اور جو لوگ ۱۲۰ھ تک ان کے قریب ہوں گے وہ ایک دوسرے پر رحم کرنے والے اور آپس میں صلۂ رحمی کرنے والے ہوں گے۔ اور جو ۱۶۰ ہجری تک ان کے قریب ہوں گے وہ ایک دوسرے کے ساتھ قطع تعلق کرنے والے اور ایک

[1] بخاری: حدیث نمبر ۴۱۵۴۔

دوسرے کو پیٹھ پھیرنے والے ہوں گے، اور جو لوگ دوسو (۲۰۰) ہجری تک ان کے قریب ہوں گے، وہ اہلِ ہرج والوں میں سے ہوں گے یعنی کسی مال کے عوض کسی کو قتل کرنا اس طرح کہ نہ قاتل کو معلوم ہو گا کہ مقتول کو کیوں مارا اور نہ مقتول کو پتا ہو گا کہ میں کیوں مارا گیا، اور جنگوں والوں میں سے ہوں گے۔ [۱]

## بیس لاکھ نیکیاں

حضرت سیدنا عبداللہ بن ابی اوفیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جس نے گیارہ مرتبہ یہ کہا "لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحۡدَهٗ لَا شَرِيۡكَ لَهٗ اَحَدًا صَمَدًا لَمۡ يَلِدۡ وَلَمۡ يُوۡلَدۡ وَلَمۡ يَكُنۡ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ" تو اللہ تعالیٰ اس کے نامۂ اعمال میں بیس (20) لاکھ نیکیاں لکھ دے گا۔ [۲]

---

[۱] الجامع الصغیر وزیادتہ: حدیث نمبر 3613۔

[۲] سنن الترمذی: حدیث نمبر ۳۷۲۰/۶۸۷۔

## سوتے وقت کی دعا

حضرت سیدنا علی ابن ابی طالب کَرَّمَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَجْھَہُ الْکَرِیْم سے روایت ہے فرمایا کہ:

ہمارے پاس رسول اللہ ﷺ تشریف لائے۔ یہاں تک کہ اپنا پاؤں مبارک میرے اور فاطمہ کے درمیان رکھا۔ پھر ہمیں سکھایا کہ ہم سوتے وقت یہ پڑھا کریں، تینتیس ۳۳ بار سبحان اللہ تینتیس ۳۳ بار الحمد للہ اور چونتیس ۳۴ بار اللہ اکبر۔

سیدنا علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ

میں نے اس کے بعد کبھی نہ چھوڑا تو کسی شخص نے آپ سے کہا کہ کیا جنگ صفین کو بھی نہیں چھوڑا؟ فرمایا جی نہیں، جنگِ صفین کو بھی اس تسبیح کو نہیں چھوڑا۔ [1]

## ابنِ آدم کی حرص

سیدنا حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ:

اگر کسی ابنِ آدم کے مال کی دو وادیاں ہوں تو ایک تیسری وادی کی بھی تمنا کرے گا، اور ابنِ آدم کے پیٹ کو مٹی کے سوا کوئی چیز نہیں بھر سکتی، اور اللہ تعالیٰ

---

[1] مسند امام احمد: ۱/۱۴۴، حدیث نمبر ۱۲۲۷۔

اس کی توبہ قبول فرماتا ہے جو اس کی طرف رجوع کرتا ہے۔[1]

## جنّت ان کے لیے ہے جو اللہ کے ساتھ شرک نہیں کرتے

حضرت سیدنا انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لے گئے اس حال میں کہ حضرت معاذ دروازے کے پاس تھے تو فرمایا:

اے معاذ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)! تو انہوں نے عرض کی

لبیک یا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! تو فرمایا:

جو شخص اس حال میں مرا کہ وہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہیں ٹھہراتا تھا تو وہ جنّت میں داخل ہو گا۔

تو پھر عرض کی کہ کیا میں لوگوں کو اس بات کی خوش خبری نہ دوں؟

تو فرمایا:

نہیں ان کو ایسے ہی چھوڑ دو تا کہ وہ اعمال میں ایک دوسرے پر سبقت کریں، کیوں کہ مجھے اس بات کا خوف ہے کہ وہ اسی پر بھروسہ کر کے بیٹھ جائیں گے۔[2]

---

[1] مسند امام احمد: حدیث نمبر ۱۲۷۰۱۔

[2] المعجم الکبیر للطبرانی: ۴۶/۲۰، حدیث نمبر ۷۰۔

## بہترین لوگ

حضرت سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے صحابہ سے فرمایا:

"لوگوں میں سے کون زیادہ بہتر ہے؟"

تو ان میں سے کسی نے کہا کہ وہ مومن جو مال دار ہو اور اپنی ذات اور اپنے مال سے حق دیتا ہو۔

تو نبیِ کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ

"یہ بہت اچھا شخص ہے اور اس پر مواخذہ نہیں ہے، لیکن لوگوں میں سے بہترین وہ مومن فقیر ہے جو اپنی کمائی دوسروں کو دیتا ہے۔" [1]

## اللہ جَلَّ شَانُہٗ کا دیدار

حضرت سیدنا صہیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

جب جنتی جنّت میں داخل ہو جائیں گے تو وہ پکارے جائیں گے کہ اے اہلِ جنّت بے شک تمہارے لیے اللہ کے ہاں ایک وعدہ تھا جسے تم نے نہیں دیکھا۔

---

[1] الجامع الصغیر وزیادتہ الفتح الکبیر: حدیث نمبر ۲۸۹۹، فردوس الخبار: حدیث نمبر ۲۷۱۶۔

حضور نبیِ رحمت ﷺ نے ارشاد فرمایا:

پھر وہ عرض کریں گے کہ اے پروردگار! وہ کیا ہے؟ کیا تو نے ہمارے چہروں کو سفید نہیں کیا اور ہمیں آگ سے نہیں بچایا اور ہمیں جنّت میں داخل نہیں

کیا؟ آقا علیہ الصلاۃ والسلام نے فرمایا:

پھر اللہ تعالیٰ پردہ ہٹادے گا تو وہ اس کی طرف دیکھتے ہی رہ جائیں گے۔

توآقا علیہ الصلاۃ والسلام نے فرمایا:

اللہ ربّ العزت کی قسم اللہ تعالیٰ نے ان کو کوئی چیز عطا نہیں کی جو ان کے نزدیک دیدار سے زیادہ محبوب ہو۔

پھر یہ آیت تلاوت فرمائی:

لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوا الْحُسْنٰى وَزِيَادَةٌ۔ [1]

ترجمہ: بھلائی والوں کے لیے بھلائی ہے اور اس سے بھی زائد۔ [2]

---

[1] سورۃ یونس: ۲۶۔

[2] مسلم شریف: حدیث نمبر ۱۸۱؛ مسند امام احمد ۱۵/۶، حدیث نمبر ۲۳۹۱۶؛ صحیح سننِ ابنِ ماجہ: ۱۸۷/۱۵۔

## مقبول دعائیں

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا:

تین دعائیں قبول کی جاتی ہیں: والد کی دعا اپنے بیٹے کے لیے، مظلوم کی دعا اور مسافر کی دعا۔ [۱]

## بادشاہی

حضرت ابنِ مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ:

یہودیوں کا ایک عالم حضور نبیِ کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے پاس آیا اور کہا:

اے محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم)! جب قیامت کا دن ہوگا تو آپ کا رب آسمان کو اس انگلی پر رکھ دے گا۔ اور زمین کو اس انگلی پر اور پہاڑوں کو اس انگلی پر اور پانی اور مٹی کو اس انگلی پر اور تمام مخلوق کو اس انگلی پر رکھ دے گا، پھر ان کو حرکت دے گا، پس فرمائے گا، کہاں ہے بادشاہ! آج میرے ہی لیے بادشاہی ہے۔ راوی کہتے ہیں کہ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم یہودی کی بات کی تصدیق کرتے ہوئے مسکرائے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے نواجذ ظاہر ہو گئے۔ [۲]

---

[۱] جامع الصغیر: حدیث نمبر ۳۰۳۱۔

[۲] سنن ابی داود، سنن الترمذی ۲۷۴۱، سنن ابن ماجہ ۳۱۱۵، مسند امام احمد: ۲۵۸/۲ (۷۴۹۷)، و ۳۴۸/۲ (۸۵۵۴)، و ۴۳۴/۲ (۹۵۸۶)، مسند امام احمد: ۴۲۹/۱ (۴۰۸۸)، ۴۵۷/۱ (۴۳۶۹)

## لوگوں کی خاطر تواضع کرنا

سیّدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

لوگوں کی تواضع کرنا صدقہ ہے۔ [۱]

## نبیِ رحمت ﷺ کا لباسِ مبارک

حضرت علی بن عاصم بن مسلم الھَجَری فرماتے ہیں کہ

ایک دفعہ سیدنا انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کوفہ تشریف لائے تو لوگ آپ کے پاس ملنے کے لیے آئے تو آپ ان کے پاس ان کپڑوں میں آئے جن کپڑوں میں وہ آپ کے پاس آئے تو میں نے آپ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ کی ایک اُون کی قمیصِ مبارکہ تھی جس کی آستین چھوٹی تھیں اور لمبائی بھی کم تھی۔ [۲]

---

[۱] جامع الصغیر: ۵۲۵۵

[۲] سنن ابن ماجہ: ۷۸۷

## قبر کا عذاب

حضرت سیدنا انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم بنی نجّار کے ایک ویرانے میں داخل ہوئے پس آپ نکلے اس حال میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم گھبرائے ہوئے تھے، اور یہ فرمارہے تھے:

اگر تم دفن نہ کرتے تو میں اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا کہ تمہیں عذابِ قبر سنائے جس طرح اس نے مجھے سنایا ہے۔ [۱]

## رات کی نماز

حضرت سیّدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے رات کی نماز کے بارے میں پوچھا گیا تو فرمایا:

دو دو رکعت پڑھیں پھر جب تمہیں صبح کا خوف ہو تو ایک رکعت کے ساتھ وتر بناؤ۔ [۲]

---

[۱] صحیح مسلم: حدیث نمبر ۲۸۶۸؛ مسندِ امام احمد: ۱۱۱/۳، حدیث نمبر ۱۲۰۸۰۔

[۲] مسند امام احمد: ۱۰/۲، حدیث نمبر ۴۵۷۲۔

## پہلے دایاں پھر بایاں

حضرت سیّدنا انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور نبیِ کریم ﷺ مدینہ منورہ تشریف لائے تو اس وقت میں دس سال کا تھا اور جب وصالِ ظاہری فرمایا تو اس وقت میں بیس سال کا تھا، اور میری مائیں مجھے آپ علیہ الصلاۃ والسلام کی خدمت پر ابھارا کرتی تھیں۔

ایک دن آپ علیہ الصّلاۃ والسّلام ہمارے گھر تشریف لائے ہم نے آپ کے لیے تازہ دودھ دوہا اور گھر میں موجود کنویں کا پانی اس کے ساتھ ملایا اور سیدنا ابو بکر صّدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ کے بائیں طرف بیٹھے تھے اور ایک اعرابی آپ کے دائیں طرف بیٹھے تھے، اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایک کونے میں بیٹھے ہوئے تھے، تو نبیِ کریم ﷺ نے دودھ نوش فرمایا تو حضرت سیّدنا عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کی کہ اب ابو بکر صدّیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دیجیے، تو آپ ﷺ نے دودھ پہلے اعرابی کو عطا فرمایا اور فرمایا:

اَلْأَيْمَنُ فَالْأَيْمَنُ۔

پہلے دائیں ہاتھ والے کا حق ہے، پھر اس کے بعد وہ جو دائیں طرف بیٹھا ہو۔[1]

---

[1] مسلم شریف: حدیث نمبر ۲۰۲۹۔

## صبح کے وقت کی دعا

حضرت عبد اللہ بن شدّاد الهاد فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب صبح اٹھتے تو یہ کلمات ادا کرتے:

أَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أُقَدِّمُ بَيْنَ يَدَيَّ عَجَلَتِيْ وَنِسْيَانِيْ، فِيمَا أَسْتَقْبِلُ فِيْ يَوْمِيْ هٰذَا، بِاسْمِ اللّٰهِ: وَمَشِيْئَتِكَ فِيمَا ذَكَرْتُ، وَفِيمَا نَسِيْتُ.

أَللّٰهُمَّ رَضِّنِيْ بِقَضَائِكَ، وَبَارِكْ لِيْ فِيْ قَدَرِكَ، حَتّٰى لَا أُحِبَّ تَعْجِيْلَ مَا أَخَّرْتَ، وَلَا تَأْخِيْرَ مَا عَجَّلْتَ.

اے اللہ! میں اپنے سامنے اپنی عجلت اور اپنی بھول پیش کرتا ہوں ان کاموں کے بارے میں جو آج میرے اس دن میں آئیں گے۔ اللہ کے نام کے ساتھ اور تیری مرضی کے ساتھ جس میں ذکر کروں اور جس میں بھول جاؤں۔

اے اللہ! مجھے اپنے فیصلے پر راضی رکھ اور اپنی قدرت میں میرے لئے برکت ڈال، یہاں تک کہ میں اس جلدی کو پسند نہ کروں جو تو نے مؤخّر کی ہے اور نہ اس تاخیر کو جو تو نے جلدی رکھی ہے۔ [۱]

---

[۱] سیر اعلام النبلاء: ۴۲۸/۹، تاریخ الاسلام: مجلد حوادث: ۱۲۱-۱۴۰، ص ۵۰۵)

# اللہ تعالیٰ کا اپنے بندے کی توبہ سے خوش ہونا

حضرت سیدنا البرّاء روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

تم کیا کہتے ہو اس شخص کی خوشی کے بارے میں جس سے اس کی سواری گم ہو جائے اور وہ چٹیل زمین میں اس کی لگام کھینچ رہا ہو اور نہ وہاں کھانے کی کوئی چیز ہو اور نہ پینے کی، اور اسی سواری پر اس کا کھانا پینا ہو۔ پس وہ اس کو ڈھونڈے یہاں تک کہ اس پر بہت گراں گذرے پھر وہ سواری کسی درخت کی ٹہنی سے گذرے تو اس کی لگام پھنس جائے۔ پس وہ شخص اپنی سواری کو اس کے ساتھ بندھی ہوئی پالے؟ تو ہم نے عرض کی یا رسول اللہ اس کو بہت زیادہ خوشی ہو گی، تو آقائے دو جہاں ﷺ نے ارشاد فرمایا جو خوشی ایسے بندے کو اپنی سواری ملنے پر ہوتی ہے اس سے کہیں بڑھ کر بہت زیادہ خوشی اللہ تعالیٰ کو اس وقت ہوتی ہے جب بندہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہِ عالیہ میں توبہ کرتا ہے۔[۱]

[۱] صحیح المسلم: حدیث نمبر ۲۷۴۶؛ امام احمد: ۲۸۳/۴، حدیث نمبر ۱۸۴۴۹۔

## وضو میں اعضا کا چمکنا

حضرت سیدنا عبداللہ بن بسر المازنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

میں قیامت کے دن ہر اُمّی کو پہچان لوں گا۔ صحابہ نے عرض کی یا رسول اللہ آپ اتنی زیادہ مخلوقات میں ان کو کیسے پہچانیں گے؟

تو آقا ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ

تم کیا خیال کرتے ہو کہ اگر تجھے اصطبل میں داخل کیا جائے، جس میں کالے گھوڑے اور سرخ گھوڑے ہوں اور ایک گھوڑا ان میں ایسا ہو جس کی پیشانی بھی سفید ہو اور پاؤں بھی سفید ہوں تو کیا تو ان میں اس کو نہیں پہچانے گا؟ تو سب نے کہا کیوں نہیں تو فرمایا کہ

میری امّت اس دن سجدوں کے اثر کی وجہ سے سفید پیشانی والی اور وضو کی وجہ سے سفید پاؤں والی ہو گی [1]۔

---

[1] امام احمد: حدیث نمبر ۱۷۶۶۱۔

## موت کی تمنّا سے منع کے بارے میں

حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

تم میں سے کوئی موت کی تمنا کبھی نہ کرے اس تکلیف کی وجہ سے جو اس پر نازل ہوئی، لیکن اسے چاہیے کہ یہ کہے:

اے اللہ! مجھے زندہ رکھ جب تک زندگی میرے لیے بہتر ہے اور مجھے موت دینا جب موت میرے لیے بہتر ہو [۱]۔

## سلام کو پھیلانا

حضرت سیدنا عبداللہ بن سلام فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ طیبہ تشریف لائے تو لوگوں نے کہا اللہ تعالیٰ کے رسول آئے تو میں ان کی طرف نکلا پس جب ان کی طرف دیکھا تو میں نے پہچان لیا کہ یہ کسی جھوٹے شخص کا چہرہ نہیں ہو سکتا۔ بس پہلی بات جو میں نے آپ کے کلام سے سنی وہ یہ تھی کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

"اے لوگو! سلام کو پھیلاؤ، اور رشتے داروں سے تعلق جوڑو اور کھانا کھلایا کرو، اور رات کو نفل نماز پڑھا کرو جب لوگ سو رہے ہوں، تو تم جنّت میں سلامتی کے ساتھ داخل ہو جاؤ گے [۲]۔"

---

[۱] مختصر مسلم: حدیث نمبر ۱۸۸۴۔

[۲] مسند امام احمد: ۴۵۱/۵ (۲۳۷۸۱)

## سودی معاملات کرنے والے

حضرت سیدنا جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے سود کھانے والے پر، سود کھلانے والے پر اور اس کے دونوں گواہوں پر اور اس کے لکھنے والے پر لعنت فرمائی ہے اور فرمایا کہ وہ گناہ میں برابر ہیں [1]۔

## غم کے وقت کیا کہا جائے؟

حضرت سیدنا عمران بن حصین فرماتے ہیں کہ جب آقائے دوعالم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے صاحبزادے حضرت ابراہیم کا وصال ہوا، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم روئے اور آپ کی آنکھوں سے آنسو بہے، تو صحابۂ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ! آپ بھی روتے ہیں؟ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اَلْعَیْنُ تَدْمَعُ وَالْقَلْبُ یَحْزَنُ، وَلَا نَقُوْلُ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ اِلَّا مَا یُرْضِیْ رَبَّنَا عَزَّ وَجَلَّ، وَاِنَّا بِکَ یَا اِبْرَاھِیْمُ لَمَحْزُوْنُوْنَ۔

آنکھیں بہہ رہی ہیں اور دل غمگیں ہے، اور ہم نہیں کہتے "اِنْشَآءَ اللّٰہ" مگر وہ کہتے ہیں جو ہمارے رب کو راضی کردے اور اے ابراہیم! ہم تیری وجہ سے ضرور غمگیں ہیں [2]۔

---

[1] صحیح المسلم: ۱۵۹۸، مسند امام احمد: ۳/۳۰۴ (۱۴۲۴۶)

[2] جامع الصغیر الفتح الکبیر: حدیث نمبر ۲۹۳۱۔

## عید کی نماز

حضرت سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں عید کے دن رسول اللہ ﷺ کے ساتھ موجود تھا، تو آپ ﷺ نے خطبے سے پہلے نماز کا آغاز فرمایا، جس کے لیے نہ اذان دی گئی اور نہ ہی اقامت کہی گئی، پھر سیدنا بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر ٹیک لگاتے ہوئے عورتوں کے پاس تشریف لے گئے انہیں اللہ ربّ العزّت سے ڈرنے کا حکم دیا، اور انہیں اس کی اطاعت پر ابھارا اور ان کو وعظ فرمایا اور انہیں آخرت کی یاد دلائی اور ان سے فرمایا:

تَصَدَّقْنَ فَإِنَّ أَكْثَرَكُنَّ حَطَبُ جَهَنَّمَ۔

”صدقہ کیا کرو بے شک تم میں سے اکثر جہنم کا ایندھن ہوں گی۔“

راوی کہتے ہیں کہ ان عورتوں میں سے ایک چھوٹے قد والی عورت کھڑی ہوگئی، جس کے رخسار اندر کو دھنسے ہوئے تھے اس نے کہا کہ کیوں، یا رسول اللہ ﷺ؟ تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

لِأَنَّكُنَّ تُكْثِرْنَ اللَّعْنَ وَتَكْفُرْنَ الْعَشِيْرَ)

”کیوں کہ تم اکثر لعن طعن کرتی ہو اور خاوندوں کی ناشکری کرتی ہو۔“

تو انہوں نے اپنی بالیاں، اپنے ہار اور اپنی انگوٹھیاں اتاریں اور سیدنا بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے کپڑے میں ڈالنے لگیں، جن کو انھوں نے صدقہ کیا۔[1]

[1] بخاری: حدیث نمبر ۹۷۸؛ مسلم: حدیث نمبر ۸۸۵؛ مسندِ امام احمد ۳/۳۱۸، حدیث نمبر ۱۴۴۰۵۔

# جنّت کی خوش خبری

حضرت سیدنا ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ بنی فلاں کے باغ میں تھا، اور دروازہ ہم پر بند تھا اور نبیِ کریم ﷺ کے ساتھ ایک لکڑی تھی، جس کے ساتھ آپ زمین میں لکیریں کھینچ رہے تھے کہ کسی شخص نے دروازے پر دستک دی، تو مجھے آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا: اے عبداللہ بن قیس! میں نے عرض کی لبیک یارسول اللہ ﷺ!

توفرمایا:

''کھڑے ہو جاؤ اس کے لیے دروازہ کھول دو اور اسے جنّت کی خوش خبری دو''

پس میں کھڑا ہو گیا اور اس کے لیے دروازہ کھول دیا تو حضرت ابو بکر صدّیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ تشریف لائے، تو ان کو وہی کچھ بتایا جو نبیِ کریم ﷺ نے فرمایا تھا، تو انہوں نے اللہ کی تعریف کی اور داخل ہوئے اور سلام کیا پھر بیٹھ گئے اور میں نے دروازہ بند کر دیا۔

پھر حضور ﷺ اسی لکڑی کے ساتھ زمین میں لکیریں کھینچنے لگے کہ اتنے میں ایک شخص نے دستک دی۔

توفرمایا:

''اے عبداللہ! کھڑے ہو جاؤ۔ اس کے لیے دروازہ کھول دو اور اسے

جنت کی خوش خبری سناؤ۔"

پس میں کھڑا ہو گیا اور اس کے لئے دروازہ کھول دیا تو میں نے دیکھا کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں۔ تو میں نے ان کو اس بات کی خبر دی جو آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام نے مجھے کہی تھی۔ پس انہوں نے اللہ کی تعریف کی اور داخل ہوئے۔ پھر سلام کیا اور بیٹھ گئے اور میں نے دروازہ بند کر دیا۔ تو پھر نبی کریم علیہ الصلاۃ والسلام اسی لکڑی کے ساتھ زمین میں لکیریں کھینچنے لگے کہ اچانک تیسرے شخص نے دستک دی،

تو آقا علیہ الصلاۃ والسلام نے ارشاد فرمایا:

"اے عبداللہ بن قیس! کھڑے ہو جاؤ پس اس کے لیے دروازہ کھول دو اور اس کو جنّت کی خوش خبری دے دو اس مصیبت پر جو ان کو پہنچے گی۔"

پس میں کھڑا ہوا اور اس کے لیے دروازہ کھول دیا تو وہ عثمان بن عفّان رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے، تو میں نے ان کو اس بات کی خوش خبری دی جو آقا علیہ الصلاۃ والسلام نے مجھے کہی تھی تو انھوں نے کہا کہ اَلْمُسْتَعَانُ بِاللہِ وَ عَلَی اللہِ التُّکْلَانُ ۔ "اللہ سے مدد طلب کی جاتی ہے اور اسی پر بھروسہ کیا جاتا ہے"؛ پھر وہ داخل ہوئے پھر سلام کیا اور بیٹھ گئے۔ [1]

---

[1] صحیح البخاری: حدیث نمبر ۳۶۷۴، ۶۲۱۶، ۷۰۹۷، ۷۲۶۲؛ صحیح مسلم: حدیث نمبر ۲۴۰۳۔

## مظلوم سے معافی چاہنا

حضرت سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبیِ کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

وہ شخص جس کے نامۂ اعمال میں اپنے بھائی کی عزّت میں یا اس کے مال میں ظلم ہو پس وہ اس کو اس کے مالک سے معاف کرائے، اس سے پہلے کہ اس سے لیا جائے جب نہ دینار ہو گا، اور نہ درہم ۔ پس اگر اس کا کائی نیک عمل ہو گا تو اس میں سے اس کے ظلم کے برابر لیا جائے گا اور اگر اس کے پاس نیک عمل نہیں ہو گا، تو اس کے دوست کی برائیاں لی جائیں گی اور اس پر لاد دی جائیں گی۔ [1]

## نبی کریم علیہ الصلاۃ والسلام کی دعا

حضرت سیدنا انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا گیا کیا رسول اللہ ﷺ دعا میں اپنے ہاتھ اٹھاتے تھے تو آپ نے کہا جی ہاں۔

ایک دفعہ دورانِ خطبہ آپ ﷺ سے عرض کی گئی یا رسول اللہ ﷺ بارش کی قحط ہو گئی اور زمین پیاسی ہو گئی۔ پس آپ اللہ تعالیٰ سے دعا کیجیے۔ پس آپ ﷺ نے ہاتھ بلند کیے یہاں تک کہ میں نے آپ کی مبارک

---

[1] شرح عقیدہ طحاویۃ: حدیث نمبر ۳۷۸، جامع الصغیر: حدیث نمبر ۶۵۱۱۔

بغلوں کی سفیدی کو دیکھا۔ پھر آپ نے بارش کی دعا مانگی، اور آسمان میں کوئی بادل نہیں دیکھ رہا تھا۔ پھر نیزے کی مقدار کے برابر ایک بادل ظاہر ہوا پس ہم نے نماز بھی مکمل نہیں کی تھی یہاں تک کہ بارش ہو گئی؛ یہاں تک کہ وہ نو جوان جس کا گھر قریب تھا، اس کو اپنے گھر تک لوٹنا مشکل ہو گیا۔ پس وہ بارش ایک جمعہ تک برستی رہی۔

پھر دوسرا جمعہ آیا، تو انہوں نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! گھر گر گئے ہیں۔ اور قافلے رک گئے ہیں اور مال ہلاک ہو گیا، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تبسم فرمایا:

پھر آپ نے اپنے ہاتھ کے اشارے سے فرمایا کہ اس طرح اور اپنے ہاتھوں کو جدا کیا:

"اَللّٰھُمَّ حَوَالَیْنَا وَلَا عَلَیْنَا"

"اے اللہ! ہمارے آس پاس برسا، نہ کہ ہم پر۔"

راوی فرماتے ہیں پھر وہ مدینے سے ہٹ گیا یعنی بادل مٹ گئے۔ [۱]

---

[۱] مسند امام احمد: حدیث نمبر ۱۲۰۰۳۔

## سختی نہ کرنا

حضرت سیدنا انس بن مالک روایت کرتے ہیں کہ

ایک اعرابی مسجد میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، تو حضور ﷺ نے اُس کی حاجت پوری کی۔ پھر وہ مسجد کے ایک کونے کی طرف گیا اور پیشاب کرنے لگا، پس لوگ اس پر چیخے، تو رسول اللہ ﷺ نے ان لوگوں کو منع فرمایا۔ پھر جب وہ فارغ ہوا تو آپ نے پانی کا ایک ڈول منگوایا اور اس کو اعرابی کے بول (پیشاب) پر بہادیا[1]۔

## والدہ کی رضا

حضرت سیدنا عبداللہ بن ابی اوفی فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھے تھے کہ اچانک ایک آنے والا آپ کے پاس آیا، اور عرض کی یارسول اللہ یہاں ایک نوجوان ہے جو قریب المرگ ہے اسے کہا جاتا ہے کہ تو کہہ لا الہ الا اللہ لیکن وہ کہنے کی طاقت نہیں رکھتا؛ تو راوی کہتے ہیں کہ پھر آقا علیہ الصلاۃ والسلام اٹھے اور ہم بھی آپ کے ساتھ ساتھ اٹھے یہاں تک کہ اس نوجوان کے پاس آئے تو آپ نے فرمایا کہ

---

[1] مسند امام احمد: ۳/۱۶۷، حدیث نمبر ۱۲۶۹۳؛ ۳/۱۱۰، حدیث نمبر ۱۲۰۶۶؛ ۳/۱۱۴، حدیث نمبر ۱۲۱۱۶۔

يَا شَابُّ ! قُلْ : لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ۔

”اے نوجوان ! بول : لا الہ الا اللہ۔“

تو اس نے کہا کہ میں طاقت نہیں رکھتا تو آپ نے فرمایا کہ

لِمَ ؟

”کیوں ؟“

تو اس نے کہا میں اپنے دل پر تالا پاتا ہوں، جب بھی میں وہ کلمہ پڑھنے کا ارادہ کرتا ہوں تو وہ تالا میرے دل کو ڈھانپ لیتا ہے،

تو آپ علیہ السلام نے فرمایا کہ

”بِمَ تَقُوْلُ ؟“

”یہ تو کس وجہ سے کہتا ہے ؟“

تو اس نے کہا کہ میں نے اپنی والدہ کی نافرمانی کی ہے،

تو آقا علیہ السلام نے ارشاد فرمایا:

أَحَيَّةٌ وَّالِدَتُكَ ؟

”کیا تیری والدہ زندہ ہے ؟“

اس نے کہا جی ہاں۔

راوی کہتے ہیں کہ آپ نے اس کی والدہ کی طرف پیغام بھیجا؛ جب وہ آئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے اس سے پوچھا:

هٰذَا ابْنُكَ ؟

"یہ تیرا بیٹا ہے؟"

اس نے کہا: "جی ہاں" تو آقا علیہ السلام نے فرمایا:

أَرَأَيْتِ إِنْ أُجِّجَتْ نَارٌ ضَخْمَةٌ، فَقِيلَ لَكِ: اِشْفَعِي لَهُ أَمْ نُلْقِيهِ فِيهَا؟

"آپ کیا خیال کرتی ہیں کہ ایک بڑی آگ بھڑکائی جائے، پھر آپ سے کہا جائے کہ اس کی سفارش کریں، ورنہ ہم آپ کے بیٹے کو اس میں ڈالتے ہیں۔"

تو اس نے کہا: میرے والد آپ پر قربان ہوں تب تو میں اس کی سفارش کروں گی۔

تو آپ نے فرمایا:

أَشْهِدِي اللهَ وَأَشْهِدِينِي بِرِضَاكِ عَنْهُ.

"اللہ ربّ العزّت کو گواہ بنالو اور مجھے اس کی طرف سے اپنی رضا کا گواہ بنالو۔"

تو اس نے کہا: اے اللہ میں تجھے گواہ بناتی ہوں اور اللہ کے رسول کو اس کی طرف سے اپنی رضا کا گواہ بناتی ہوں۔

راوی کہتے ہیں کہ پھر آقا علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کہ

يَا شَابُّ! قُلْ: لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللهُ.

"اے نوجوان! کہہ: لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ۔"

تو اس نے کہا: لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ۔

راوی کہتے ہیں کہ آقا علیہ السلام نے ارشاد فرمایا:

أَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ أَنْقَذَهُ بِيْ مِنَ النَّارِ۔

"تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، جس نے میرے ذریعے اس کو آگ سے خلاصی دی۔" [1]

## رمضان اور عاشورا کے روزے

حضرت عبداللہ بن ابی یزید فرماتے ہیں کہ انہوں نے ابنِ عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو یہ فرماتے سنا کہ

میں نے رسول اللہ ﷺ کو نہیں دیکھا کہ آپ نے کسی دن کے روزوں کو اس کے علاوہ پر فضیلت دی ہو، سوائے عاشورا، اور رمضان کے روزے کے۔ [2]

## اسماء النبی ﷺ

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا:

"بے شک میرے کئی نام ہیں: میں محمد ﷺ ہوں میں احمد ﷺ

[1] مسندِ امام احمد: حدیث نمبر ۱۸۹۱۹۔

[2] مشکاۃ المصابیح: حدیث نمبر ۲۰۴۰؛ مصنّفِ عبدالرزاق: حدیث نمبر ۷۸۳۷۔

ہوں اور میں ماحی ہوں کہ میرے ذریعے اللہ تعالیٰ کفر کو مٹائے گا، اور میں حاشر ہوں کہ اللہ تعالیٰ لوگوں کو میرے قدموں پر جمع کرے گا اور میں عاقب ہوں اور عاقب وہ ہوتا ہے جس کے بعد کوئی نبی نہیں ہوتا۔" [1]

## جنّتی لوگ

حضرت سیّدنا جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا:

"جنّتی لوگ جنت میں کھائیں گے اور پئیں گے اور ناک نہیں جھاڑیں گے اور نہ قضائے حاجت کریں گے اور نہ پیشاب کریں گے، اور ان کا یہ کھانا پینا پسینہ بن جائے گا اور خوشبو بن جائے گا جیسا کہ کستوری کی خوشبو ہوتی ہے اور ان کو تسبیح و تحمید الہام کیا جائے گا جس طرح تم میں روح ڈالی جاتی ہے۔" [1]

[1] مسندِ امام احمد: حدیث نمبر ۱۶۷۱۰۔

[1] مسندِ امام احمد: حدیث نمبر ۱۴۳۸۵۔

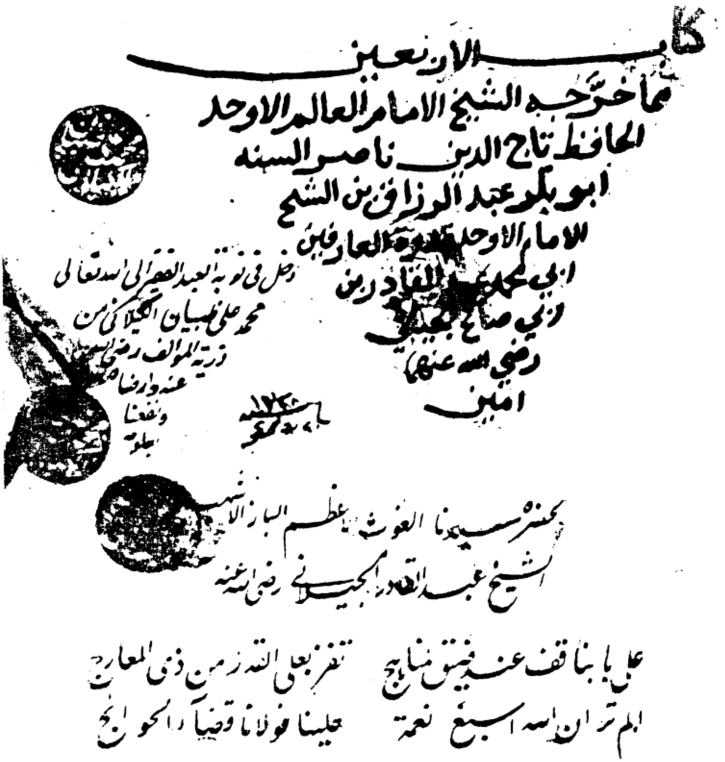

كتاب الاربعين
مما خرجه الشيخ الامام العالم الاوحد
الحافظ تاج الدين ناصر السنه
ابو بكر عبد الرزاق بن الشيخ
الامام الاوحد العارف بن
ابي محمد عبد القادر بن
ابي صالح الجيلي
رضي الله عنهما
امين

دخل في نوبة العبد الفقير الى الله تعالى
محمد علي ... الكيلاني بن
ذرية المؤلف رضي
عنه وارضاه
ونفعنا
ببركته

بحضرة سيدنا الغوث الاعظم الباز الاشهب
الشيخ عبد القادر الجيلاني رضي الله عنه

على بابنا قف عند ضيق مناهج — تفز بعلى الله من ذي المعارج
الم تر ان الله اسبغ نعمة — علينا فولانا قضاء الحوائج

مخطوطے کے پہلے صفحے کا عکس

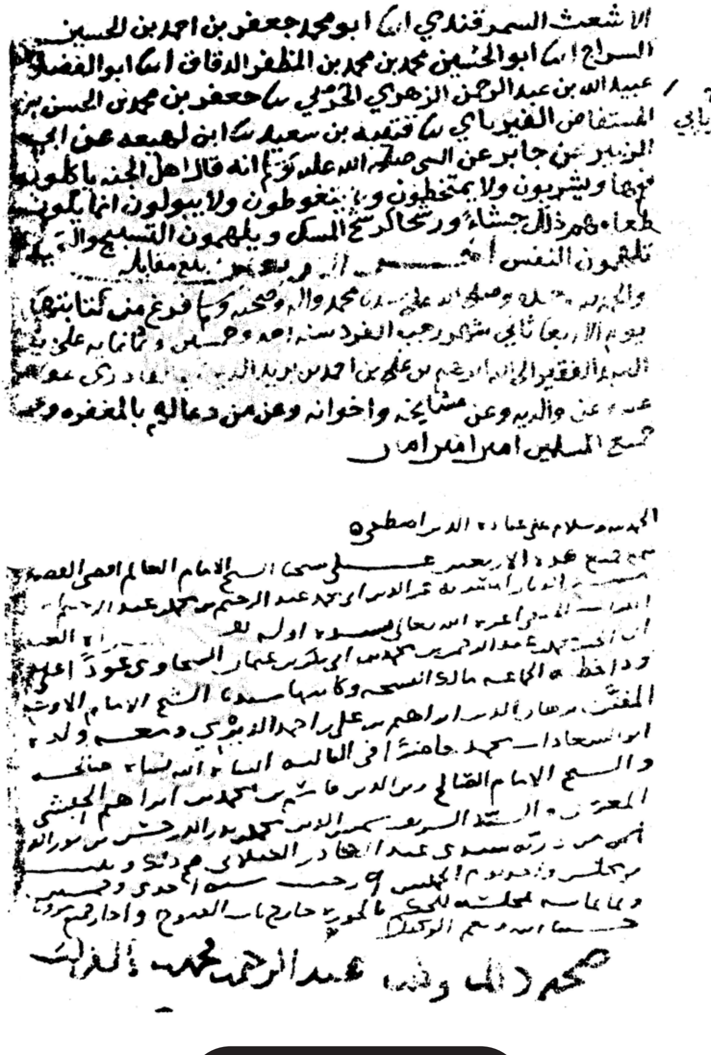
الا شعث السمرقندي انا ابو محمد جعفر بن احمد بن الحسين
السراج انا ابو الحسين محمد بن محمد بن المظفر الدقاق انا ابو الفضل
عبيد الله بن عبد الرحمن الزهري الحرمي نا جعفر بن محمد بن الحسن بن
المستفاض الفريابي نا قتيبة بن سعيد نا ابن لهيعة عن ابي
الزبير عن جابر عن النبي صلى الله عليه وسلم انه قال اهل الجنة ياكلون
فيها ويشربون ولا يمتخطون ولا يتغوطون ولا يبولون انما يكون
طعامهم ذلك جشاء ورشحا كرشح المسك ويلهمون التسبيح والتكبير
كما تلهمون النفس
بلغ مقابلة
والحمد لله وحده وصلى الله على سيدنا محمد واله وصحبه وسلم فرغ من كتابتها
يوم الاربعاء ثاني شهر رجب الفرد سنة احد وخمسين وثمانمائة على يد
الفقير الى الله ابراهيم بن علي بن احمد بن بريد
عنه وعن والديه وعن مشايخه واخوانه وعن من دعا له بالمغفرة ولجميع
المسلمين امين امين امين

خ فريابي

مخطوطے کے آخری صفحے کا عکس

# چمکا رہی ہے ساری فضا گیارھویں شریف

کلام: ندیم احمد ندؔیم نورانی

بکھرا رہی ہے کیسی ضیا گیارھویں شریف
چمکا رہی ہے ساری فضا گیارھویں شریف

آمد سے اِس کی کیوں نہ ہو دل میں چمک دمک
ہے نورِ ماہِ غوثِ وَرا رضی اللہ تعالیٰ عنہ گیارھویں شریف

ہر سال غوثِ پاک رضی اللہ عنہ مناتے تھے بارھویں
خوش ہوکے، کی نبی ﷺ نے عطا گیارھویں شریف

قرآن، ذکر، کھانے کا پہنچاتے ہیں ثواب
اک سلسلہ ہے نیکیوں کا گیارھویں شریف

ترویجِ دین و مسلکِ حق کا ثواب بھی
تو کر کے نذرِ غوث رضی اللہ تعالیٰ عنہ، منا گیارھویں شریف

جلتا ہے جو بھی اِس سے، مبارک اُسے جلن
ہے جب کہ برکتوں کا دیا گیارھویں شریف

بدعت بُری کہے جو اِسے، آپ ہے بُرا
شرعاً ہے مُستحَبّ و رَوا گیارھویں شریف

قربانی، حج، نماز، غلام و چمن، کنواں
ہر ایک کے ثواب کے ایصال کا بیاں

ملتا ہے مصطفیٰ ﷺ کی حدیثوں میں بے گماں
تو گیارھویں کی اصل ہے سنّت ہی سے عیاں

کہتے ہیں ہم جبھی تو کہ بدعت نہیں، میاں!
ہے بلکہ مُستحَبّ و رَوا گیارھویں شریف

یا رب! ضیائے طیبہ کا مقبول ہو عمل
کرتی ہے شوق سے یہ سدا گیارھویں شریف

جو غوثِ پاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہیں فدائی اُنھیں، ندؔیم!
کرتی ہے خوب فیض عطا گیارھویں شریف

غوثِ اعظم ہیں، ندؔیم! ایسے ولیِ رحماں
شیر خواری میں بھی رکھتے تھے صیامِ رمضاں

# انسدادِ تیرگی کیلئے ضیائے طیبہ

انجمن ضیائے طیبہ مختلف شعبہ جات میں فکرِ اعلیٰ حضرت کے فروغ میں اپنی خدمات انجام دے رہی ہے۔ اس حوالے سے ضیائے طیبہ کے مختلف سوفٹ ویئرز بھی اپنا اہم کردار ادا کر رہے ہیں، جن میں سے یہاں ایک کا ذکر کیا جارہا ہے:

## ضیائی اعلام:

انبیائے کرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام، صحابۂ عظام رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمْ، اولیائے ذی اکرام قَدَّسَ اللّٰہُ تَعَالٰی اَسْرَارَھُمْ اور علمائے ذی احترام رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِمْ سمیت ایک لاکھ سے زائد اَسلاف وموجودہ شخصیات کے مستند حالات وتذکرہ سے مزین "انجمن ضیائے طیبہ" کا ایک منفرد سوفٹ ویئر "ضیائی اَعلام" کے نام سے **scholar.ziaetaiba.com** پر ملاحظہ کیا جاسکتا ہے۔

قابل اور تجربہ کار علما پینل کی زیرِ نگرانی تیار شدہ، اس سوفٹ ویئر کے خاص خاص خدوخال یہ ہیں:

1. بہترین سرچ سسٹم (کیٹگری اور تاریخ وائز)
2. یونی کوڈ فارمیٹ میں کاپی پیسٹ آپشن کی سہولت
3. وقتاً فوقتاً جدید معلومات کی فراہمی
4. مختلف کیٹگری میں معلوماتی مواد کی تقسیم
5. مستند کتب کے حوالہ جات سے مزین


## اَنْجُمَنْ ضیاءِ طیبہ

B-1 بلاک 7-8 شادمان اپارٹمنٹ، شہید ملت روڈ، شبیر آباد سوسائٹی، KCHS، کراچی۔

021-34320720 0334-3889577 info@ziaetaiba.com